

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو انچاس

خدا کے راز کا انکشاف: الوہیت اور انسانیت کا اتحاد

Jeff Pippenger

2024-03-21

ہم دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس میں پیش کی گئی تاریخ پر غور کر رہے ہیں۔ اب ہم اس آیت میں موجود اُس داخلی تاریخی سلسلے کو زیرِ بحث لا رہے ہیں جو زمین سے نکلنے والے درندے کے پروٹسٹنٹ سینگ کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہم حزقی ایل باب سینتیس میں دو لائٹھیوں کے ملاپ کو خدا کے بھید کی شناخت کے لیے بطور نقطہٴ حوالہ استعمال کر رہے ہیں، یعنی وہ بھید جو مسیح کے اپنی الوہیت کو انسانیت کے ساتھ ملا دینے میں، جب تیسرا فرشتہ آ پہنچتا ہے، ظاہر ہوتا ہے۔ سطر بہ سطر، اُس خدا کے بھید کے پیغام کو جسے یوحنا نے ساتویں نرسنگ کے بجنے کے دوران تکمیل پذیر قرار دیا، رسول پولس نے بطور خاص لاودیکہ کو بھیجا تھا۔ حزقی ایل، یوحنا اور پولس کی شہادت اسی خدا کے بھید سے ہم آہنگ ہے جو 1888 میں جونز اور ویگنر کے پیغام میں نمایاں کیا گیا تھا، اور وہ لاودیکہ کے لیے پیغام تھا۔

کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تم جان لو کہ تمہارے لیے، اور جو لاودیکہ میں ہیں اُن کے لیے، اور اُن سب کے لیے جنہوں نے جسمانی طور پر میرا چہرہ نہیں دیکھا، میرے دل میں کیسی بڑی کشمکش ہے؛ تاکہ اُن کے دل تسلی پائیں، اور محبت میں باہم گندھے ہوں، اور سمجھ کے کامل یقین کی تمام دولت تک پہنچیں، خدا کے بھید کی پہچان تک، اور باپ کی اور مسیح کی؛ جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔ کلسیوں 1:2-3۔

کفارہ کا کام، یعنی الوہیت اور انسانیت کی دو چھڑیوں کو جوڑنا، اُس وقت شروع ہوا جب تیسرا فرشتہ آ پہنچا، لیکن پولس دو چھڑیوں کے اس جوڑ کی آخری اور کامل تکمیل کو بیان کر رہا ہے، جو خدا کا بھید ہے۔ لہذا وہ اس پیغام کی شناخت لاودیکہ کے لیے پیغام کے طور پر کرتا ہے، جو پہلی بار 1856 میں آیا، پھر 1888 میں دہرایا گیا، اور پھر 11 ستمبر 2001 کو اپنی کامل تکمیل کو پہنچا۔ جب وہ خدا کے بھید کو پیش کرتا ہے، جو ساتویں نرسنگ کے بجنے پر پورا ہونا تھا، تو پولس ہیکل کی دوہری نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہ اُس بھید کو سر اور بدن میں تقسیم کرتا ہے۔

اور وہ بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے؛ وہی ابتدا ہے، مردوں میں سے نخست زادہ، تاکہ وہ سب باتوں میں برتری رکھے۔ کیونکہ باپ کو یہ منظور ہوا کہ تمام معموری اُس میں سکونت کرے؛ اور اُس کی صلیب کے خون کے وسیلے صلح کر کے، اسی کے ذریعے سب چیزوں کو اپنے ساتھ ملا لے—میری مراد ہے کہ خواہ زمین کی چیزیں ہوں یا آسمان کی۔ اور تم، جو کبھی برے اعمال کے باعث اپنے ذہن میں بیگانہ اور دشمن تھے، اب اُس نے تم کو اپنے جسمانی بدن میں موت کے وسیلے ملا دیا ہے، تاکہ تمہیں اُس کے حضور مقدس، بے عیب اور ناقابلِ ملامت بنا کر پیش کرے؛ بشرطیکہ تم ایمان میں قائم اور مستحکم رہو اور اُس خوشخبری کی امید سے نہ ہٹو جسے تم نے سنا، اور جو آسمان کے نیچے ہر مخلوق کو سنائی گئی ہے، اور جس کا میں، پولس، خادم ٹھہرایا گیا ہوں؛ جو اب تمہاری خاطر اپنی مصیبتوں میں خوش ہوں، اور اُس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطر مسیح کی اذیتوں کی جو کمی رہ گئی ہے اُسے اپنے جسم میں پوری کرتا ہوں؛ جس کا میں خدا کی اُس تدبیر کے مطابق، جو تمہاری خاطر مجھ دی گئی ہے، خادم ٹھہرایا گیا ہوں، تاکہ خدا کے کلام کو پورا کروں۔ کلسیوں 1:18-25۔

مسیح سر ہے، جسے ہر بات میں برتری حاصل ہے، اور اُس کی کلیسیا بدن ہے۔ سر اور بدن مل کر الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ایک اور اہم حقیقت بھی واضح کی گئی ہے۔ سر اور

بدن کا تعلق یہ ہے کہ سر کو بدن پر برتری حاصل ہے۔ انسان کے معاملے میں، جو خدا کی صورت پر پیدا کیے گئے، اعلیٰ قوتوں (سر) کو ادنیٰ قوتوں (بدن) پر حکمرانی حاصل ہے۔ وہ مل کر ایک ہستی بناتے ہیں، یا اس ہیکل کی اصطلاح میں جسے یوحنا کو ناپنا تھا، وہ مقدس مقام (انسانیت، بدن) اور قدس اقداس (الوہیت، سر) کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ دونوں کس طرح "ایک لکڑی"، یا ایک بدن میں جوڑے جاتے ہیں، یہ "at-One-ment" کا کام ہے۔ پولس یوں جاری رکھتا ہے:

جس کے لیے میں خادم ٹھہرایا گیا ہوں، خدا کی اُس تدبیر کے مطابق جو تمہاری خاطر مجھے دی گئی ہے، تاکہ خدا کے کلام کو پورا کروں؛ یعنی وہ بھید جو زمانوں اور نسلوں سے پوشیدہ رہا، مگر اب اُس کے مقدسوں پر ظاہر کیا گیا ہے۔ جن کو خدا یہ معلوم کرانا چاہتا تھا کہ غیر قوموں میں اس بھید کی جلال کی دولت کیا ہے؛ یعنی مسیح تم میں، جو جلال کی امید ہے۔ ہم اسی کی منادی کرتے ہیں، ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے ہیں اور ہر ایک شخص کو تمام حکمت کے ساتھ تعلیم دیتے ہیں، تاکہ ہم ہر ایک شخص کو مسیح یسوع میں کامل کر کے حاضر کریں۔ اور اسی لیے میں محنت بھی کرتا ہوں اور اُس کی اُس کارفرمائی کے موافق جدوجہد بھی کرتا ہوں، جو مجھ میں زور سے کارفرما ہے۔ کلسیوں 29-1:25۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا کمال، جو "ہر ایک آدمی کو مسیح میں کامل" پیش کرتا ہے، "خدا کا بھید" ہے، جو الوہیت اور انسانیت کا امتزاج ہے، یا جیسا کہ پولس بیان کرتا ہے، "مسیح اندر" انسانیت "جلال کی امید" ہے۔ ساتویں نرسنگ کے بحنے کے دنوں میں وہ بھید اپنی تکمیل کو پہنچتا ہے۔ جب حرقی ایل اس جوڑ کی شناخت کرتا ہے، تو وہ دو لکڑیاں استعمال کرتا ہے: ایک شمالی بادشاہت کے لیے اور ایک جنوبی بادشاہت کے لیے، تاکہ اس علامتی ربط کی نشان دہی کرے، جو عدد "چھیالیس" کے ذریعے ہیکل کی نمائندگی کرتا ہے۔ "چھیالیس" کی علامتی لکڑی کو "دو سو بیس" کی علامتی لکڑی کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔

دو سو بیس، الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی علامت ہے۔ 1611 میں کنگ جیمز بائبل کی اشاعت سے لے کر 1831 میں ملر کے پیغام کی پہلی پیشکش تک، اور پھر 1833 میں ورمونٹ ٹیلی گراف میں اس پیغام کی اشاعت تک، یہ مدت دو سو بیس برس بنتی ہے۔ ملر کا پیغام اُس علم کے اضافے کی باضابطہ تشکیل تھا جو بائبل سے اخذ ہوا تھا، جب 1798 میں کتابِ دانی ایل کی مہر کھولی گئی۔ ابتدائی تاریخ 1611 میں ایک الہی دستاویز شائع ہوئی، اور اختتامی تاریخ 1831 میں ایک انسانی اشاعت منظر عام پر آئی جو اُس الہی سچائی پر مبنی تھی جس کی مہر 1798 میں کھولی گئی تھی۔

وہ تین تاریخیں نہ صرف دو سو بیس برس کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ عبرانی لفظ "سچائی" کی ساخت کی بھی، جو عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حروف کو ملا کر "سچائی" کا لفظ بنانے سے وجود پاتی ہے۔ آغاز میں ایک الہی اعلان اور اختتام پر ایک انسانی اعلان، اور سن 1798 علم میں اضافے کی نمائندگی کرتا ہے جو ایسے بدکار لوگوں کے ایک طبقے کو ظاہر کرے گا جو اس علم کو رد کریں گے، اور یوں تیرہواں حرف کی نمائندگی کرتا ہے، جو بغاوت کی علامت ہے۔ دو سو بیس سال کی وہ لکڑی پہلے فرشتے کی تحریک میں قائم کی گئی تھی، اور تیسرے فرشتے کی تحریک دوسرا گواہ فراہم کرتی ہے۔

1776 میں الہی دستاویز، یعنی اعلانِ آزادی، شائع ہوئی اور دو سو بیس برس بعد، 1996 میں، ایک انسانی دستاویز، یعنی رسالہ "End" "Time of the End" شائع ہوا۔ یہ انسانی دستاویز اُس علم کے اضافے سے ماخوذ تھی جو 1989 میں وقتِ انتہا پر وجود میں آیا تھا، جس نے—1798 کی طرح—اعلانِ آزادی کے ذریعے نمائندگی پانے والے الہی پیغام کے خلاف بغاوت کو جنم دیا۔ 1996 میں علم میں ہونے والے اس اضافے نے امریکہ کے مستقبل کی تعیین اس طور پر کی کہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر وہ اُس آزادی اور خودمختاری سے محروم ہو جائے گا جس کا اس نے 1776 میں اعلان کیا تھا۔ یہ

اس امر پر دوسرا گواہ فراہم کرتا ہے کہ عدد دو سو بیس الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ دوسرا گواہ "حق" کے دستخط کے ساتھ پیش کیا گیا، اور اس کی نمائندگی پہلے گواہ کی صورت میں پہلے فرشتے کی تاریخ (اول) میں، اور دوسرے گواہ کی صورت میں تیسرے فرشتے کی تاریخ (آخر) میں ہوئی۔

1776 نے ایسے دور کے آغاز کو بھی نشان زد کیا جو بائبل نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر زمین کے درندے کے حقیقی آغاز سے ماقبل تھا۔ اس تیاری کے دور میں نشان صداقت ایک بار پھر 1776 کے ذریعے متعین ہوا، جو ریاستہائے متحدہ کے آغاز کی علامت تھا، اور 1798 نے ریاستہائے متحدہ کے بطور بائبل نبوت کی چھٹی بادشاہی کے آغاز کی بھی نشاندہی کی۔ اس آغاز و انجام کی تاریخ کے درمیان، 1789 نے حرفِ وسط کو نشان زد کیا، جب تیرہ نوآبادیات نے دستور کی توثیق کی۔ یہ تینوں تاریخیں ریاستہائے متحدہ کے 'بولنے' کی نمائندگی کرتی ہیں؛ 1776 میں اعلانِ آزادی، 1789 میں دستور، اور 1798 میں قوانینِ اجانب و بغاوت۔ یہ سلسلہ بائیس برس پر محیط ہے، جو دو سو بیس کا عشر یعنی دسواں حصہ ہے؛ اس لیے یہ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی علامت کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

یہ نمائندگی زمین کے درندے کی تاریخ کی ہے، جسے اس طرح دکھایا گیا ہے کہ وہ ایک میمنہ (الوہیت) کے طور پر شروع ہوتا ہے اور ایک اژدہا (انسانیت) پر ختم ہوتا ہے۔ 1776 کا آغاز اعلانِ آزادی سے ہوتا ہے جو الوہیت کی علامت ہے، اور 'ایلین اینڈ سیڈیشن ایکٹس' انسانیت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ان بائیس برسوں میں، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت کے طور پر زمین کے درندے کی حکمرانی کے آغاز سے پہلے تھے، میمنہ سے اژدہا کی طرف منتقلی کی تمثیل ملتی ہے۔

یہوداہ کی جنوبی بادشاہی کے خلاف دو ہزار پانچ سو بیس برس کی عدالت کا آغاز، دانی ایل باب آٹھ، آیت چودہ کے دو ہزار تین سو برس کے آغاز کے ساتھ مربوط ہے۔ یہوداہ میں مقدس اور لشکر کی پامالی 677 قبل مسیح میں شروع ہوئی، اور دو سو بیس برس بعد 457 قبل مسیح میں دو ہزار تین سو برس کی پیشگوئی شروع ہوئی۔ یہوداہ کی جنوبی بادشاہی کا عصا شمالی بادشاہی سے علامت چھیالیس کے ذریعے مربوط ہے، اور دو سو بیس کے ربط کے ذریعے دو ہزار تین سو برس سے بھی مربوط ہے۔

پولس نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ خدا کی تدبیر کا خادم تھا اسے خدا کا بھید قرار دیا، جو یہ ہے کہ مسیح تم میں ہے، جو جلال کی امید ہے۔ وہ اس سچائی کو تیمتھیس کو لکھتے وقت مزید واضح کرتا ہے۔

اور بلا شبہ دینداری کا بھید بڑا ہے: خدا جسم میں ظاہر ہوا، روح میں راست ٹھہرایا گیا، فرشتوں کو دکھایا گیا، غیر قوموں میں منادی کیا گیا، دنیا میں اس پر ایمان لایا گیا، جلال میں اٹھایا گیا۔ 1 تیمتھیس 3:16

پولس یہاں کہتا ہے کہ پرہیزگاری کا بھید یہ ہے کہ خدا جسد میں ظاہر ہوا۔ خدا سرے، اور جسد بدن ہے۔ پرہیزگاری کا بھید یہ ہے کہ مسیح ایماندار کے اندر ہے؛ یہ الوہیت کا انسانیت کے ساتھ اتحاد ہے۔ پولس نے شادی کی تمثیل بھی استعمال کی ہے، جیسے ہوشع نے کی تھی۔

کیونکہ ہم اس کے بدن کے اعضا ہیں، اس کے گوشت اور اس کی ہڈیوں کے۔ اسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے ملا رہے گا، اور وہ دونوں ایک تن ہوں گے۔ یہ بھید بڑا ہے، لیکن میں مسیح اور کلیسیا کے بارے میں کہتا ہوں۔ افسیوں 5:30-32۔

باب سینتیس میں، جب حزقی ایل آخری ایام کے اُس عہد کی نشاندہی کرتا ہے، جو اُن لوگوں کے ساتھ تجدید شدہ عہدے جنہیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، تو وہ دو لاٹھیوں کے باہم جوڑے جانے کی ایک تمثیل پیش کرتا ہے۔ اُن دو لاٹھیوں کی تمثیل، سطر بہ سطر، ہوشع اور پولس کے ازدواجی استعارہ کو شامل کرتی ہے۔ جب وہ باہم جوڑ دی گئیں، تو وہ آئندہ دو قومیں نہ رہیں بلکہ ابد

تک ایک ہی قوم ہو جائیں۔

اور میں انہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر اس ملک میں ایک قوم بنا دوں گا؛ اور ایک بادشاہ ان سب کا بادشاہ ہوگا؛ اور وہ پھر کبھی دو قومیں نہ ہوں گے، نہ ہی دو مملکتوں میں تقسیم کیے جائیں گے؛ اور نہ وہ آئندہ اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہات سے، نہ اپنی کسی خطا سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں انہیں ان سب مسکنوں سے، جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے، نجات دوں گا اور انہیں پاک کروں گا؛ پس وہ میری قوم ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ حزقی ایل 22:37، 23۔

حزقی ایل کے باہم جوڑے جانے کا بیان یہ ظاہر کرتا ہے کہ کب وہ اب مزید تقسیم شدہ نہیں رہیں گے، نہ ہی مزید گناہ کریں گے، کب وہ پاکیزہ کیے جائیں گے، اور کب خدا ان کا واحد خدا ہوگا اور ان کا صرف ایک بادشاہ ہوگا۔ 22 اکتوبر کو عہد کا رسول اچانک ہیکل میں آیا تاکہ اپنے لوگوں کو "پاک" کرے۔ وہ ایک بادشاہی حاصل کرنے آیا، جس کے لوگ پطرس کے مطابق تب کاہنوں اور بادشاہوں کی بادشاہی ہونا تھے۔ اسی تاریخ کو دولہا بھی شادی کے لیے آیا، جو وہ بھیدے جس کی نشاندہی پولس اور ہوشیہ کرتے ہیں، جو الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ یوحنا یہ بتاتا ہے کہ وہ بھید، جسے پولس "مسیح تم میں، جلال کی امید" کے طور پر بیان کرتا ہے، ساتویں فرشتے کے نرسنگا پھونکے جانے کے ایام میں پورا ہو جائے گا۔

لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنا شروع کرے گا، خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو بتایا ہے۔ مکاشفہ 10:7۔

ساتواں فرشتہ تیسری خرابی ہے، جو 11 ستمبر، 2001 کو آپہنچی۔ ساتویں فرشتے نے نرسنگا اس وقت بجانا شروع کیا جب تیسرا فرشتہ 1844 کی تاریخ میں آیا، اور بعد ازاں بھی، لیکن 1863 کی بغاوت نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچنے سے روک دیا۔ تیسرا فرشتہ آیا اور ساتواں نرسنگا 11 ستمبر، 2001 کو پھر سے بجنے لگا، اور اس بار "خدا کا بھید" "پورا" کیا جاتا ہے۔ وہی "بھید" الوہیت اور انسانیت کے امتزاج پر مشتمل ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کو وجود میں لاتا ہے، جو پھر خدا کے علم اور لشکر کی حیثیت اختیار کرتے ہیں۔ اسی سبب سے، حزقی ایل کے صحیفے کا سینتیسواں باب یوں شروع ہوتا ہے کہ حزقی ایل کو سوکھی ہوئی مردہ ہڈیوں کی ایک وادی میں لے جایا جاتا ہے۔ وہ ہڈیاں 11 ستمبر، 2001 کو لاؤدیقیائی ایڈونٹ ازم کی نمائندگی کرتی ہیں، اور اسی سبب پولس اپنی اس انجیل کو، جو "خدا کے بھید" سے متعلق ہے، لاؤدیقیوں کے نام خطاب کرتا ہے۔

کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ تم جان لو کہ تمہارے لیے، اور جو لاودکیہ میں ہیں اُن کے لیے، اور اُن سب کے لیے جنہوں نے جسمانی طور پر میرا چہرہ نہیں دیکھا، میرے دل میں کیسی بڑی کشمکش ہے؛ تاکہ اُن کے دل تسلی پائیں، اور محبت میں باہم گندھے ہوں، اور سمجھ کے کامل یقین کی تمام دولت تک پہنچیں، خدا کے بھید کی پہچان تک، اور باپ کی اور مسیح کی؛ جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔ کلسیوں 2:1-3۔

یہ وہی بیان بھی ہے جسے سسٹر واٹٹ حزقی ایل کی خشک مردہ ہڈیوں سے منسوب کرتی ہیں۔

لیکن خشک ہڈیوں کی یہ تشبیہ صرف دنیا پر ہی صادق نہیں آتی، بلکہ ان پر بھی جو عظیم نور کی برکت پا چکے ہیں؛ کیونکہ وہ بھی وادی کے ڈھانچوں کی مانند ہیں۔ ان کے پاس انسانوں کی صورت، جسم کا ڈھانچہ تو ہے؛ مگر ان میں روحانی زندگی نہیں۔ لیکن یہ تمثیل خشک ہڈیوں کو صرف آپس میں جوڑ کر آدمیوں کی صورت بنا کر نہیں چھوڑتی؛ کیونکہ فقط اعضا اور خدوخال کی ہم آہنگی کافی نہیں۔ ان جسموں میں زندگی کی سانس پھونکی جانا ضروری ہے، تاکہ وہ سیدھے کھڑے ہوں اور فعالیت میں آجائیں۔ یہ ہڈیاں گھر اسرائیل اور خدا کی کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہیں، اور کلیسیا کی امید روح القدس کے زندگی بخش اثر میں ہے۔ ضروری ہے کہ خداوند ان خشک ہڈیوں پر دم پھونکے، تاکہ وہ زندہ ہو جائیں۔

روح خدا اپنی حیات بخش قدرت کے ساتھ ہر انسان کے اندر موجود ہونا چاہیے تاکہ ہر روحانی پٹھا اور رگ ویہ حرکت میں رہے۔ روح القدس کے بغیر، خدا کی سانس کے بغیر، ضمیر میں جمود آ جاتا ہے اور روحانی زندگی کا فقدان ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ جن میں روحانی زندگی نہیں، ان کے نام کلیسیا کے ریکارڈ میں تو درج ہیں، مگر وہ برہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے نہیں۔ وہ کلیسیا سے تو ملحق ہو سکتے ہیں، لیکن خداوند سے متحد نہیں۔ وہ مخصوص فرائض کے ایک سلسلے کی ادائیگی میں مستعد بھی ہو سکتے ہیں اور زندہ آدمی سمجھے بھی جا سکتے ہیں؛ لیکن ان میں سے بہت سے ان لوگوں میں شامل ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے: 'نام ہے کہ تو زندہ ہے، مگر مردہ ہے'۔

جب تک روح کا خدا کی طرف حقیقی رجوع نہ ہو؛ جب تک خدا کی زندگی بخش سانس روح میں روحانی زندگی نہ ڈالے؛ جب تک حق کے اقرار کرنے والے آسمانی اصول سے متحرک نہ ہوں، تب تک وہ اس غیر فانی بیج سے پیدا نہیں ہوتے جو ابد تک زندہ اور قائم رہتا ہے۔ جب تک وہ مسیح کی راستبازی پر اپنا واحد سہارا سمجھ کر بھروسا نہ کریں؛ جب تک وہ اس کے کردار کی پیروی نہ کریں اور اس کی روح کے موافق محنت نہ کریں، وہ ننگے ہیں؛ ان پر اس کی راستبازی کا لباس نہیں۔ مردوں کو اکثر زندہ سمجھ لیا جاتا ہے؛ کیونکہ جو لوگ اپنی سمجھ کے مطابق جسے وہ نجات کہتے ہیں، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان میں خدا اپنی بھلی مرضی کے مطابق چاہنے اور کرنے کے لیے کارفرما نہیں ہوتا۔

"اس طبقے کی خوب نمائندگی اُس خشک ہڈیوں کی وادی سے ہوتی ہے جسے حزقی ایل نے رؤیا میں دیکھا تھا۔" ریویو اینڈ پیرلڈ، 17 جنوری، 1893۔

لاوڈیکہ کا پیغام پہلی بار 1856 میں ایڈونٹسٹ تحریک میں پیش کیا گیا، اور اسی سال خداوند نے احبار باب چھبیس کے "سات زمانوں" کی ترقی کرتی ہوئی روشنی کو منکشف کیا۔ 1856 کا یہ پیغام، جو توبہ کی دعوت دینے والے داخلی پیغام اور نبوت کے خارجی پیغام پر مشتمل تھا، 1863 میں رد کر دیا گیا۔ "مسیح تم میں، جلال کی امید" کے بھید والا لاوڈیکہ کا پیغام 1888 میں ایلڈر جونز اور واگنر نے دوبارہ پیش کیا، اور بہن وائٹ نے بھی اس پیغام کو لاوڈیکہ کے نام پیغام کے طور پر ہی شناخت کیا۔

خط پر خط، حزقی ایل کا باب سینتیس اس طرح آغاز کرتا ہے کہ حزقی ایل کو روحانی طور پر 11 ستمبر 2001 کی طرف لے جایا جاتا ہے، جہاں اسے لاوڈیکائی ایڈونٹسزم کا منظر دکھایا جاتا ہے، جو قصوروں اور گناہوں میں مردہ ہیں۔ اُسے دو جداگانہ نبوی پیغامات دینے کو کہا جاتا ہے۔ پہلا پیغام اتصال پیدا کرتا ہے، لیکن بدن اب بھی مردہ رہتے ہیں۔ دوسری نبوت "چار ہواؤں" کے پیغام کو پکارتی ہے کہ وہ ہڈیوں میں جان پھونکے۔ چار ہواؤں کا یہ پیغام ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا پیغام ہے، جو ان چار فرشتوں کی نشاندہی کرتا ہے جو چار ہواؤں کو روکے ہوئے ہیں۔ سسٹر وائٹ ان چار ہواؤں کی شناخت ایک "غصیلا گھوڑا" کے طور پر کرتی ہیں، جو اس لیے چھوٹ کر بھاگ نکلنے کی کوشش میں ہے کہ اسے روکا جا رہا ہے۔ اسلام کا وہ غصیلا گھوڑا چھوٹ کر اپنی راہ میں موت اور تباہی لانے کی کوشش کر رہا ہے، جیسا کہ اُس نے 11 ستمبر 2001 کو کیا؛ اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت وہ پھر چھوڑا جائے گا۔

وہ پیغام مردہ لاشوں کو ایک ایسی متحد فوج میں منظم کر دیتا ہے جو اپنے پاؤں پر کھڑی ہے۔ وہ متحد فوج ساتویں فرشتے کے پیغام کے جواب میں اپنے پاؤں پر کھڑی کی جاتی ہے، کیونکہ ساتویں فرشتے کے صور پھونکنے کے دنوں میں مسیح کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی شادی کا بھید تکمیل کو پہنچے گا۔

پھر حزقی ایل کو دو لکڑیوں کو آپس میں جوڑے جانے کا منظر دکھایا جاتا ہے، جو ایک قوم بن جاتی ہیں۔ وہ دو لکڑیاں اسرائیل کی شمالی بادشاہی اور یہوداہ کی جنوبی بادشاہی ہیں، جو اپنے مشترکہ بکھراؤ کے پچیس سو بیس برسوں کے اختتام پر ایک قوم کی صورت میں مل جاتی ہیں۔ ان کے اس

مشترکہ اختتام سے ایک روحانی ہیکل وجود میں آتی ہے، جس کی نمائندگی مشترکہ بکھراؤ کے زمانوں کے آغاز اور اختتام دونوں پر چھپالیس برس کرتے ہیں۔
ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

'اور وہ صبح سویرے اٹھے اور تقوٰع کے بیابان میں نکلے؛ اور جب وہ نکلے تو یہوشافاط کھڑا ہوا اور کہا، اے یہوداہ اور اے یروشلم کے باشندو، میری بات سنو: خداوند اپنے خدا پر ایمان رکھو تو تم قائم رہو گے؛ اس کے نبیوں پر ایمان رکھو تو تم اقبال مند ہو گے۔ ۲ تواریخ ۲۰:۲۰'

"اپنے خداوند خدا پر ایمان لاؤ، تو تم قائم ہو جاؤ گے؛ اس کے نبیوں پر ایمان لاؤ، تو تم کامیاب ہو جاؤ گے"

اشعیا 8:20. 'شریعت اور شہادت کی طرف! اگر وہ اس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اس لیے کہ اُن میں روشنی نہیں ہے۔'

یہاں خدا کی قوم کے سامنے دو متون رکھے گئے ہیں: کامیابی کے لیے دو شرطیں۔ وہ شریعت جو خود یہوہ نے بیان کی، اور روح نبوت، اس کی قوم کی ہر تجربے میں رہنمائی کے لیے حکمت کے دو سرچشمے ہیں۔ استثنا 4:6۔ "یہی قوموں کی نظر میں تمہاری حکمت اور تمہاری سمجھ ہوگی، جو کہیں گی، یقیناً یہ عظیم قوم دانا اور سمجھ رکھنے والی قوم ہے۔"

خدا کی شریعت اور نبوت کی روح کلیسیا کی رہنمائی اور نصیحت کے لیے شانہ بشانہ چلتی ہیں، اور جب بھی کلیسیا نے اس کی شریعت کی اطاعت کر کے اس بات کو تسلیم کیا ہے، نبوت کی روح اسے راہ حق میں رہنمائی دینے کے لیے بھیجی گئی ہے۔

مکاشفہ 12:17۔ 'اور اژدہا عورت پر غضبناک ہوا اور اس کے باقی فرزندوں سے، جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں، لڑنے کو گیا۔' یہ پیشین گوئی صاف ظاہر کرتی ہے کہ باقی ماندہ کلیسیا خدا کو اس کی شریعت میں تسلیم کرے گی اور نبوت کا عطیہ رکھے گی۔ خدا کی شریعت کی فرمانبرداری اور روح نبوت نے ہمیشہ خدا کے سچے لوگوں کو ممتاز کیا ہے، اور امتحان عموماً موجودہ مظاہر پر لیا جاتا ہے۔

یرمیاہ کے زمانے میں لوگوں کو موسیٰ، ایلیاہ یا الیشع کے پیغام کے بارے میں کوئی سوال نہ تھا، لیکن انہوں نے خدا کی طرف سے یرمیاہ کو بھیجے گئے پیغام پر سوال اٹھایا اور اسے ایک طرف رکھ دیا، یہاں تک کہ اس کی قوت اور تاثیر زائل ہو گئیں اور اس کے سوا کوئی چارہ نہ رہا کہ خدا انہیں اسیر کر کے لے جائے۔

اسی طرح مسیح کے زمانے میں لوگوں نے جان لیا تھا کہ یرمیاہ کا پیغام سچا تھا، اور انہوں نے اپنے آپ کو یہ یقین دلایا کہ اگر وہ اپنے آباؤ اجداد کے زمانے میں ہوتے تو وہ اس کا پیغام قبول کر لیتے، لیکن اسی وقت وہ مسیح کے پیغام کو رد کر رہے تھے، جس کے بارے میں تمام انبیاء نے لکھا تھا۔

جب دنیا میں تیسرے فرشتے کا پیغام ابھرا، جو کلیسیا کے سامنے خدا کی شریعت کو اس کی پوریت اور قوت کے ساتھ ظاہر کرنے کے لیے ہے، تو نبوت کا عطیہ بھی فوراً بحال کر دیا گیا۔ اس عطیہ نے اس پیغام کی ترقی اور اسے آگے بڑھانے میں نہایت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

جب جب کلام مقدس کی تفاسیر اور خدمت کے طریقوں کے بارے میں ایسے اختلافات رائے پیدا ہوئے ہیں جو پیغام پر ایمان رکھنے والوں کے عقیدے کو متزلزل کرنے اور کام میں عدم اتحاد پیدا کرنے کا موجب بن سکتے تھے، روح نبوت نے ہمیشہ صورت حال پر روشنی ڈالی ہے۔ اس نے ہمیشہ اہل ایمان کی جماعت میں فکر کی یکجہتی اور عمل کی ہم آہنگی پیدا کی ہے۔ پیغام کی ترقی اور کام کی نمو کے ہر بحران میں، جو خدا کی شریعت اور روح نبوت کی روشنی پر مضبوطی سے قائم رہے

وہی غالب آئے، اور کام اُن کے ہاتھوں میں ترقی کرتا گیا۔ لوما لنڈا میسیجز، 34.